

حضرت مہدی علیہ الرضوان اور ہندوستانی مہدی مرزا قادیانی چند غلط فہمیوں اور تلبیسات کا ازالہ

مرزا قادیانی نے ”مسح موعود“ کے ساتھ ساتھ ”مہدی موعود“ ہونے کا دعویٰ بھی کیا، یعنی وہ مہدی جن کے ظہور کی خبر احادیث میں وارد ہوئی ہے اور جنہیں عام طور پر مسلمان ”امام مہدی علیہ الرضوان“ کے نام سے یاد کرتے ہیں، مرزا قادیانی کے بارے میں اس کے پیروکار یہ کہتے ہیں کہ ”جس امام مہدی نے آنا تھا وہ مرزا قادیانی ہے“، لیکن حقیقت یہ ہے کہ مرزا قادیانی اپنے دعوائے ”مہدیت“ میں بھی ایسے ہی جھوٹا تھا جیسے دعوائے نبوت و مسیحیت میں اور اس نے اپنے اس دعویٰ میں بھی ویسی ہی قلابازیاں لگائیں جو وہ دعوائے نبوت اور دعوائے مسیحیت میں پوری زندگی لگا تار رہا۔

کبھی تو مرزا قادیانی یہ ثابت کرنے کی کوشش کرتا رہا کہ وہ تمام احادیث جن کے اندر ”مہدی“ کے آنے کا ذکر ہے تمام کی تمام مجروح اور مخدوش ہیں اور ان میں سے ایک روایت بھی صحیح نہیں، پھر اپنے اس بیان کو بدل کر یوں لکھا کہ مہدی کے بارے میں تمام روایات ضعیف ہیں صرف ایک حدیث صحیح ہے، کبھی اس نے ایسی جھوٹی روایات کو ”حدیث رسول ﷺ“ ثابت کرنے پر اپنی ساری طاقت خرچ کی جو کسی غیر معروف شخص کی طرف منسوب تھیں اور جنہیں بیان کرنے والے راویوں کے جھوٹے اور کذاب ہونے پر محدثین کا اتفاق تھا، کبھی اس نے یہ لکھا کہ کتب احادیث میں ایک نہیں بلکہ بہت سے مہدیوں کے آنے کی خبر دی گئی ہے، اور کبھی وہ حضرت مہدی علیہ الرضوان کو ”خونی مہدی“ لکھتا رہا، لیکن اس کے ساتھ ساتھ اس کی یہ ضد بھی ہے جس مہدی نے آنا تھا وہ میں ہی ہوں۔

جہاں تک مذہب اہل سنت کا تعلق ہے ان کے نزدیک نبی کریم ﷺ کی متعدد صحیح اور مستند احادیث شریفہ میں قرب قیامت مسلمانوں کے ایک ایسے خلیفہ کا ذکر ملتا ہے جو حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا کی اولاد سے ہوگا اور اس کا نام آنحضرت ﷺ کے نام جیسا اور والد کا نام آپ ﷺ کے والد کے نام جیسا (یعنی محمد بن عبد اللہ) ہوگا، اور اس کے زمانے میں حضرت عیسیٰ بن مریم علیہا السلام کا آسمان سے نزول ہوگا اور آپ نزول کے بعد سب سے پہلی نماز مسلمانوں کے اسی امام کی اقتداء میں ادا فرمائیں گے، اسی خلیفہ کو احادیث میں ”المہدی“ کے لقب کے ساتھ بیان فرمایا گیا ہے، اہل سنت کی کتب میں مہدی کے متعلق مختلف روایات ملتی ہیں جن میں ایک بڑی مقدار ضعیف اور موضوع روایات کی بھی ہے

ماہنامہ ”نقیب ختم نبوت“ ملتان

مطالعہ قادیانیت

لیکن صحیح اور حسن روایات بھی کافی تعداد میں موجود ہیں جو بعض علماء کے نزدیک تو اتر معنوی کے درجہ تک پہنچ جاتی ہیں، ان روایات میں سے بعض میں تو صاف طور پر مہدی کا ذکر ہے اور بعض روایات میں مہدی کا ذکر تو نہیں لیکن علماء نے تصریح کی ہے کہ مراد وہی ہیں، چند روایات یہاں ذکر کی جاتی ہیں۔

اہل سنت کی کتب میں مہدی (علیہ الرضوان) کا ذکر اور تعارف:

☆ عن ابی سعید الخدری قال : قال رسول اللہ ﷺ المہدی منی ، أجلي الجبهة ، أفنى الأنف ، يملأ الأرض قسطاً وعدلاً كما ملئت ظلماً وجوراً ، ويملك سبع سنين .

(سنن ابی داود: 4285 ، مستدرک حاکم ، کتاب الفتن لنعیم بن حماد ۔ واللفظ لابی داود)
ترجمہ: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مہدی مجھ سے ہے (یعنی میری اولاد سے ہے) اس کی پیشانی کشادہ اور ناک اٹھی ہوئی اور قدرے باریک ہوگی، وہ زمین کو ایسے ہی عدل و انصاف سے بھر دے گا جیسے وہ اس کے آنے سے قبل ظلم و زیادتی سے بھری ہوگی، اور وہ سات سال تک حکومت کرے گا۔

☆ عن أم سلمة رضي الله عنها قالت : سمعتُ رسول الله ﷺ يقول : المہدي من عترتي من ولد فاطمة . (سنن أبی داود: 4284 ، سنن ابن ماجہ ، مستدرک حاکم ۔ واللفظ لأبی داود)
ترجمہ: ام المؤمنین ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مہدی میری عترت، میری بیٹی فاطمہؓ کی اولاد سے ہوگا۔
☆ عن عليؓ عن النبي ﷺ قال : لو لم يبق من الدهر الا يوم لبعث الله رجلاً من أهل بيتي يملأها عدلاً كما ملئت جوراً .

(سنن ابی داود: 4283 ، مسند احمد ، مصنف ابن ابی شیبہ ۔ واللفظ لابی داود)
ترجمہ: حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زمانہ ختم ہونے سے پہلے (یعنی قیامت سے پہلے) ایک دن ایسا آئے گا جب اللہ تعالیٰ میرے اہل بیت میں سے ایک شخص کو مبعوث فرمائیں گے جو زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا جیسے وہ (اس کے آنے سے قبل) ظلم سے بھری ہوگی۔

☆ عن عبد الله بن مسعود قال : قال رسول الله ﷺ لا تذهب أو لا تنقضي الدنيا حتى يملك العرب رجل من أهل بيتي يواطىء اسمه اسمي .

(سنن ابی داود: 4282 ، سنن ترمذی ، مسند احمد ، واللفظ لأبی داود)
ترجمہ: دنیا اس وقت تک ختم نہیں ہوگی جب تک عرب پر میرے اہل بیت میں سے ایک شخص حکومت نہ کر لے جس کا نام میرے نام جیسا (یعنی محمد ۔ ناقل) ہوگا۔

ماہنامہ ”نقیبِ نبوت“ ملتان

مطالعہ قادیانیت

☆ عن أبي هريرة رض قال : قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم كيف أنتم إذا نزل ابنُ مريم فيكم وإمامكم منكم .

(متفق علیہ ، مسند احمد ، صحيح ابن حبان ، سنن البيهقي ، واللفظ للبخاري ومسلم)
ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس وقت تمہارا حال (مارے خوشی کے۔ ناقل) کیا ہوگا جب عیسیٰ علیہ السلام نازل ہوں گے اور اُس وقت تمہارا امام تم ہی میں سے ہوگا۔ (اہل سنت کے نزدیک حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کے وقت مسلمانوں کے جس امام کا ذکر اس حدیث شریف میں ہے وہ حضرت امام مہدی علیہ الرضوان ہوں گے جیسا کہ صحیح مسلم کی اگلی حدیث میں بیان ہو رہا ہے۔)

☆ عن ابي سعيد الخدري رض قال : سمعت النبي صلی اللہ علیہ وسلم يقول : لا تنزال طائفة من أمتي يُقاتلون على الحق ظاهرين إلى يوم القيامة ، قال : فينزل عيسى بن مريم صلى الله عليه وسلم فيقول أميرهم : تعال صل لنا ، فيقول : لا ، إن بعضكم على بعض أمراء تكرمه الله هذه الأمة .

(صحيح مسلم ، مسند احمد ، صحيح ابن حبان ، مسند ابي عوانه ، واللفظ لمسلم)
ترجمہ: حضرت ابو سعید خدری رض سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت میں سے ایک گروہ ایسا ہوگا جو قیامت تک حق کیلئے لڑتا رہے گا، پھر عیسیٰ علیہ السلام نازل ہوں گے، تو اس (حق پرستوں) کے گروہ کا امیر عیسیٰ علیہ السلام سے کہے گا: آئیے ہماری امامت کروائیے، عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے نہیں (تم ہی امامت کرواؤ) کیونکہ اللہ تعالیٰ نے تم میں سے بعض کو بعض پر امیر بنایا ہے، اور یہ اللہ کی طرف سے امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے خاص اعزاز ہے۔

☆ حافظ ابن قیم نے یہی الفاظ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کئے ہیں، لیکن اس میں ”فیقول امیرهم“ کی جگہ ”فیقول امیرهم المہدی“ کے الفاظ ہیں یعنی اس جماعت کے امیر مہدی ہوں گے

(المنار المنيف في الصحيح والضعيف ، ص 147)

☆ عن ابي سعيد الخدري رض قال : قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم لا تقوم الساعة حتى يملك رجلٌ من أهل بيتي ، أجلي أقنى ، يملأ الأرض عدلاً كما ملئت قبله ظلماً يكون سبع سنين .

(مسند احمد: 11130 ، مسند ابي يعلى ، صحيح ابن حبان ، واللفظ لاحمد)

ترجمہ: حضرت ابو سعید خدری رض سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک میرے اہل بیت میں سے ایک شخص حکومت نہ کر لے، جس کی پیشانی کشادہ اور ناک اٹھی ہوئی قدرے باریک ہوگی، وہ زمین کو ایسے عدل و انصاف سے بھر دیگا جیسے اس کے آنے سے قبل ظلم سے بھری ہوگی، اس کی حکومت سات سال تک رہے گی۔

☆ عن ابي سعيد الخدري رض قال : قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم تملأ الأرض جوراً وظلماً فيخرج رجلٌ من

عترتی یملک سبعاً أو تسعاً فيملاً الأرض قسطاً وعدلاً .

(مسند احمد: 11665 ، مستدرک حاکم ، واللفظ لاحمد)

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زمین ظلم و زیادتی سے بھر جائے گی تب میری نسل میں سے ایک شخص نکلے گا جو سات یا نو سال تک حکومت کرے گا اور زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیگا۔

☆ عن ابی سعید الخدریؓ وجابرؓ قالاً : قال رسول اللہ ﷺ یكون فی آخر الزمان خلیفة یقسم المال ولا یعده .

(صحیح مسلم: 2914 ، مسند احمد ، مسند ابی یعلی ، واللفظ لمسلم)

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدریؓ اور حضرت جابرؓ دونوں سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آخری زمانہ میں ایک ایسا خلیفہ ہوگا جو دولت کو بغیر گئے ہوئے تقسیم کرے گا۔

☆ عن عبد اللہ بن مسعودؓ عن النبی ﷺ قال : لو لم یبق من الدنیا الا یوم لطول اللہ ذلک الیوم حتی یبعث فیہ رجلاً منی (أو من اهل بیتی) یواطیء اسمه اسمی واسم ابیه اسم ابی .

(سنن ابی داود: 4282 ، مستدرک حاکم ، مسند بزار ، طبرانی ، واللفظ لأبی داود)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: دنیا ختم ہونے میں اگر ایک دن بھی رہ گیا تو اللہ تعالیٰ اس دن کو لمبا فرمادیں گے (مراد یہ ہے کہ دنیا ختم ہونے سے پہلے یہ کام ضرور ہوگا) یہاں تک کہ اس میں میرے اہل بیت میں سے ایک شخص بھیجیں گے جس کا نام میرے نام جیسا اور اس کے والد کا نام میرے والد کے نام جیسا ہوگا (یعنی اس کا نام محمد بن عبداللہ ہوگا)۔

مذکورہ روایات سے مندرجہ ذیل باتیں روزِ روشن کی طرح واضح ہوتی ہیں:

- (1)..... حضرت مہدی علیہ الرضوان حضور ﷺ کے اہل بیت اور حضرت فاطمہ الزہراءؓ کی اولاد میں سے ہوں گے۔
- (2)..... ان کا نام محمد اور ان کے والد کا نام عبداللہ ہوگا (شیعہ کے مہدی کے والد کا نام حسن عسکریؒ ہے اور مرزا قادیانی کا نام غلام احمد بن غلام مرتضیٰ ہے)
- (3)..... وہ سات یا نو سال تک حکومت بھی کریں گے، کسی عیسائی حکومت کی چالپوسی کرنے والے اور وفادار نہیں ہوں گے مرزا قادیانی کی طرح۔
- (4)..... وہ زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے۔
- (5)..... اہل سنت کی کسی روایت میں یہ ذکر نہیں کہ مہدی پیدا ہونے کے بعد بچپن میں ہی نامعلوم مقام میں کئی سو سال

ماہنامہ ”نقیبِ نبوت“ ملتان

مطالعہ قادیانیت

تک غائب ہو جائیں گے اور پھر ظاہر ہوں گے۔

(6)..... ان کے زمانے میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول ہوگا اور نزول کے بعد سب سے پہلی نماز آپ حضرت مہدی علیہ الرضوان کے پیچھے ہی ادا فرمائیں گے (جیسا کہ صحیح مسلم اور المنار المہدیین کے حوالے سے گذرا)۔

الغرض یہ ہیں مہدی کی وہ چیدہ چیدہ خصوصیات جو اہل سنت کی کتب میں مذکور ہیں۔ (مہدی کے بارے میں کتب اہل سنت میں مذکور تمام روایات اور ان کی اسناد کا مفصل طور پر جائزہ لینے کیلئے ڈاکٹر عبدالعلیم بستوی کی کتاب ”المہدی المنتظر فی ضوء الاحادیث والآثار الصحیحة“ اور اس کا دوسرا حصہ ”الموسوعة فی أحادیث المہدی الضعیفة والموضوعة“ کے مطالعہ کا مشورہ دوں گا (جو المكتبة المکیة - مکة المکرمہ اور دار ابن حزم - بیروت، لبنان سے طبع شدہ ہے) جس میں مصنف نے اس موضوع پر تقریباً 135 مرفوع روایات پر مفصل تحقیق کی ہے (جو کہ کتب اہل سنت میں موجود ہیں) اور مصنف مذکور کی تحقیق کے مطابق ان میں سے صرف 30 روایات صحیح یا حسن درجے کی ہیں، باقی 105 روایات ضعیف یا موضوع ہیں، اس کے علاوہ صحابہ و تابعین کے آثار بھی کثیر تعداد میں ذکر کئے ہیں، جن میں سے صرف 15 آثار کو صحیح بتلایا ہے، نیز مہدی سے متعلق روایات پر جن لوگوں نے اعتراضات کیے ہیں ان کا بھی مفصل جائزہ لیا گیا ہے، اور یہ بات اہل علم جانتے ہیں کہ اصول حدیث کی رو سے اگر کسی مسئلہ میں صحیح و ضعیف دونوں قسم کی روایات ملتی ہوں تو صحیح روایت کے معارض ضعیف روایت کو قبول نہ کیا جائے گا یہ نہیں ہوتا کہ ”اختلاف روایات“ کو بہانہ بنا کر صحیح اور ضعیف دونوں روایات کو رد کر دیا جائے۔

جاری ہے

مسافرانِ آخرت

- ☆ عالمی مجلس تحفظِ نبوت کے نائب امیر حافظ ناصر الدین خاکوانی کے عزیز جناب سالک خاکوانی مرحوم گزشتہ ماہ انتقال کر گئے
 - ☆ قاری گوہر علی کے برادرِ نسبتی محمد علی چک 265 بورے والہ، انتقال 18 فروری 2015ء
 - ☆ شیخ حسین اختر لدھیانوی کے بھانجے شیخ مرغوب احمد (بیچہ وطنی) کی اہلیہ 11 فروری
 - ☆ اور داماد شیخ امتیاز الرحمن لدھیانوی (شیخ پورہ) انتقال 9 فروری 2015ء
 - ☆ والد مرحوم حافظ محمد اسماعیل (شعلی غربی) گزشتہ دنوں انتقال کر گئے
 - ☆ چچا مرحوم شیخ نیاز احمد سینڈرڈ بیکری گزشتہ دنوں انتقال کر گئے ☆ منصور اصغر راجہ کے نانامرحوم گزشتہ ماہ انتقال کر گئے۔
 - ☆ حاجی خلیل احمد برادر محترم قاری شبیر احمد عثمانی چناب نگر 9 جنوری کو انتقال کر گئے
 - ☆ تلہ گنگ پچند کے نو مسلم بابا منظور خان مرحوم طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے
 - ☆ یونس میڈیکوز ملتان کے جناب شیخ محمد یونس مرحوم گزشتہ ماہ انتقال کر گئے
- قارئین سے درخواست ہے کہ مرحومین کے لیے ایصالِ ثواب اور دعائے مغفرت کا خصوصی اہتمام فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ سب کی مغفرت فرمائیں اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے (آمین)